محمد منصور خان

انتخابی فہرست

دو کروڑ ووٹروں کے نام کیوں درج نہ ہو سکے

الیکشن کمیشن نے 2006ء میں انتخابی قوائد وضوابط میں ترمیم کی۔ اس ترمیم کے مطابق انتخابی فہرست میں صرف اسی شخص کا نام درج ہوگا جس کے پاس شناختی کارڈ ہوگا۔ یہ ترمیم بھی سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلوں کی روح کے منافی ہے کیونکہ عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ یہ فیصلہ دے چکی ہے کہ شناختی کارڈ نہ ہونے کی بناء پر کسی ووٹر کو حق رائے دہی سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ جب قانون اور آئین ایک بات کی اجازت دیتا ہے تو الیکشن کمیشن کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ رولز بنا کر اسے تبدیل کر دے۔

لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ الیکشن کمیشن نے عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ کے فیصلے اور آئینی ضابطے کی موجودگی میں اتنی بڑی تعداد میں ووٹروں کو حق رائے دہی سے محروم رکھنے کا اقدام کیوں کیا۔ انتخابی فہرستوں کی تیاری بہرحال الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ یہ کیسی کارکردگی ہے کہ الیکشن کمیشن اپنی ایک اہم ترین اور بنیادی ذمہ داری بھی پوری نہیں کرسکا اور جب موجودہ حکومت نے سال رواں کو انتخابات کا سال قرار دیا اور انتخابی فہرستیں خاص مقامات پر رکھی گئیں تو اس وقت یہ حقیقت سامنے آئی کہ صرف سندھ میں 50 لاکھ ووٹروں کے نام انتخابی فہرستوں میں درج نہیں کئے گئے۔ اس کے لئے بےنظیر بھٹو نے چیف الیکشن کمشنر کو باقاعدہ خط لکھا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب 2002ء میں ووٹروں کی تعداد 7 کروڑ 20 لاکھ تھی تو آج ملک کی آبادی میں قابل ذکر اضافے کے بعد یہ تعداد 5 کروڑ 20 لاکھ کیسے رہ گئی جبکہ حکومت نے 18 سال کی عمر کے ہر شہری کو ووٹ دینے کا حق دے رکھا ہے۔ انتخابی فہرستوں میں عدم اندراج کا معاملہ صرف سندھ تک ہی محدود نہیں بلکہ پورے ملک میں یہ شکایات پائی گئی ہیں کہ بڑی تعداد میں ووٹروں کے نام انتخابی فہرستوں میں درج نہیں کئے گئے گویا اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اپوزیشن جماعتوں کے بعض مقبول ترین سیاسی رہنماؤں کے حلقہ ہائے انتخابات میں جان بوجھ کر ووٹروں کے نام درج نہیں کئے گئے تاکہ حکمران جماعت کے امیدواروں کو ان کے مقابلے میں کامیاب کرایا جاسکے۔ جن ووٹروں کے نام درج نہیں کئے گئے ان کا تعلق اپوزیشن جماعتوں سے بتایا جاتا ہے۔ یہ بات درست ہو یا غلط لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ کروڑوں کی تعداد میں ووٹروں کے ناموں کے عدم اندراج کی اصل وجہ کیا ہے؟